تبصرے

سراپائے رسول صلعم | از جناب اعجاز الحق صاحب قدوسی۔ تقطیع خورد ضخامت ۱۳۶ صفحات کتابت وطباعت عمدہ قیمت عہر پتہ :۔ مکتبۂ قدوسی نامپیل لال ٹیکری اے (۱۱۷) حیدر آباد دکن۔

اس مختصر سی کتاب میں لائق مصنف نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کے صرف اس رخ کو پیش کیا ہے جسے عرف عام میں پرائیویٹ یا گھریلو زندگی کہتے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ کسی بڑے انسان کی زندگی کا یہی وہ رخ ہوتا ہے جو اس کی حقیقی عظمت وبزرگی کا معیار قرار دیا جاسکتا ہے۔ اسی بنا پر خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے " تم میں جو شخص اپنے اہل و عیال کے ساتھ بہترین اخلاق سے پیش آتا ہے وہی درحقیقت بہترین اخلاق کا انسان ہے" زبان سہل وسلیس اور انداز بیان دلنشین ہے۔ ہر مسلمان اور غیر مسلم مرد وعورت کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

رسولِ پاک کی صاحبزادیاں | از اعجاز الحق صاحب قدوسی تقطیع خورد ضخامت ۸۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ۱۲؍ مذکورۂ بالا پتہ پر طلب کیجئے۔

اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی چاروں صاحبزادیوں کے مستند حالات ماخذ کے حوالوں کے ساتھ آسان وسلیس پیرایہ میں لکھے گئے ہیں۔ یوں تو اس کا مطالعہ ہر ایک کی چشم بصیرت کے لئے سرمۂ عبرت کا کام دیگا ہی۔ تاہم عورتوں اور بچیوں کے لئے اس میں خاص درسِ بصیرت ہے کہ اس آئینہ میں وہ ایک مکمل مسلمان خاتون کی زندگی کا حقیقی نقشہ دیکھ سکتی ہیں۔

شباب و انقلاب | از جناب نہال صاحب سیوہاروی تقطیع کلاں ضخامت ۲۰۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد تین روپیہ پتہ :۔ مشہور پبلشنگ ہاؤس دہلی

قارئین برہان جناب نہال سیوہاروی سے اچھی طرح واقف ہیں۔ آپ اس زمانہ کے

نوجوان شاعروں میں کمالاتِ شاعری کے اعتبار سے اپنا ایک مخصوص و ممتاز مقام رکھتے ہیں۔
موصوف کی بڑی خوش نصیبی یہ ہے کہ انھیں گا کر پڑھنا نہیں آتا ورنہ ہمارے اس دور کی یہ ایک ایسی وبا ہے جس نے اچھی اچھی صلاحیت رکھنے والوں کو "برخود غلط فہمی" کا شکار بنا کر اسفل السافلین میں پہنچا دیا ہے۔ نہالؔ اس وبا سے آزاد ہیں اس لئے ان کی توجہ ہمیشہ فنی اعتبار سے ترقی حاصل کرنے پر مرکوز رہتی ہے اور اس بنا پر جو کوئی ان کو داد دیتا ہے وہ محض ان کے حسنِ کلام سے متاثر ہو کر دیتا ہے۔ نہالؔ کی شاعری قدیم و جدید رنگ کا ایک نہایت خوشنما اور معتدل امتزاج ہے وہ جو کچھ کہتے ہیں اپنے ذاتی احساس و مشاہدہ کے تقاضہ سے کہتے ہیں۔ چند پیشہ ور یا بدمذاق سامعین سے واہ واہ حاصل کرنے کے لئے کبھی کچھ نہیں کہتے۔ زبان و بیان کی خوبی اور حلاوت، عمیقِ فکر، تیز احساس، سنجیدگی اور متانت، مشاہدہ کی گہرائی، تخیل کی بلند پرواز، زندگی کا قریب سے مطالعہ۔ یہ چیزیں نہالؔ کی شاعری کی نمایاں خصوصیات ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ اگرچہ آج موجودہ دور کے نوجوان شاعروں میں نہالؔ کو باعتبار شہرت وہ مقام حاصل نہیں ہے جس کے وہ بجا طور پر مستحق ہیں۔ اور جو دوسروں کو ناجائز طریقہ پر حاصل ہو گیا ہے تاہم ایک وقت آئیگا جب ملک کی موجودہ بدمذاقی جس نے ہمارے شعر و ادب کو حد سے زیادہ متعفن اور گندہ کر رکھا ہے دور ہوگی اور لوگ واقعی طور پر کلامِ نہالؔ کی قدر پہچانیں گے۔

زیر تبصرہ کتاب نہالؔ صاحب کے کلام کا ہی ایک خوشنما اور دلپذیر مجموعہ ہے۔ جس میں ۳۸ نظمیں ۵۴ قدیم و جدید رنگ کی غزلیں شامل ہیں۔ شروع میں جناب جوشؔ ملیح آبادی کا پیش لفظ ہے۔ جس میں انھوں نے نہالؔ کی شاعری کو زندگی کے حقیقی پہلوؤں کا ترجمان، انسانی عظمت کا نقش دل پر بٹھانے اور عزائم کو پر پرواز دینے والی بتایا ہے۔ پھر آخر میں لکھتے ہیں "میری دلی تمنا ہے کہ عصرِ نو انھیں پہچانے اور ان کی قدر کرے ہرچند اس عبوری دور کی بوکھلاہٹ میں اس کی توقع بہت کم کی جا سکتی ہے" پیش لفظ کے بعد تبصرہ کے عنوان سے مولانا سعید احمد صاحب اکبرآبادی ایم۔اے۔ پروفیسر سینٹ اسٹیفنس کالج دہلی و مدیر اعلیٰ برہان